غزہ میں کیمپوں کے اردگرد کوڑے کا ڈھیر

عالمی ادارۂ صحت کے مطابق مختلف بیماریاں پھیلنے کا خطرہ

غزہ (ایجنسیاں)

غزہ پٹی پر اسرائیلی حملوں سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے لاکھوں فلسطینی فرار ہوکر غزہ کے جنوبی علاقے رفح پہنچے تھے۔ اب اسرائیلی فورسز نے وہاں بھی فوجی آپریشن شروع کر رکھا ہے اور فلسطینی شہریوں کو ایک مرتبہ پھر دربدری کا سامنا ہے۔ تاہم جو فلسطینی دوبارہ غزہ کے وسطی علاقوں کی جانب لوٹ رہے ہیں، انہیں ایک نئے مسئلے کا بھی سامنا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین (یو این آر ڈبلیو اے) کی ایک امدادی کارکن لوئیز وائرج کا کہنا ہے کہ تقریباً ایک لاکھ ٹن کوڑا کرکٹ وسطی علاقے میں مہاجر کیمپوں کے اردگرد جمع ہو چکا ہے۔ ان کا ایک ویڈیو لنک کے ذریعے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا، ’’کوڑے کے پہاڑ ہر آبادی کے بالکل درمیان میں اور بغیر کسی باقاعدہ جگہ کے بن رہے ہیں۔ درجہ حرارت بڑھتا جا رہا ہے اور صورت حال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔‘‘ لوئیز وائرج کے مطابق یوں پہلے سے بدحال فلسطینیوں کے لیے حالات زندگی مزید ابتر ہو رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یو این آر ڈبلیو اے کوڑے کرکٹ کو ٹھکانے لگانا ممکن ہوگا۔ نیوز ایجنسی رائٹرز نے اس تاثر میں اسرائیلی حکومت سے رابطہ کیا لیکن فوری طور پر کوئی جواب نہ دیا گیا۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے مطابق کچرے کے ایسے ڈھیروں کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی گرمی اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی جبکہ صفائی کی خدمات کی کمی کی وجہ سے بھی بیماریاں پھیلنے کے خطرات میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق اس طرح مختلف متعدی بیماریاں پھیل سکتی ہیں، ’’جنگ کے آغاز سے لے کر اب تک اسہال کے 470,000 کیسز سامنے آ چکے ہیں۔‘‘ لوئیز وائرج کے مطابق ’’بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کے لیے حالات ’’ناقابل برداشت‘‘ ہیں اور گرمی سے مڈھال ایسے افراد پلاسٹک کے تھیلوں پر اور بم کرکٹ کی ایسی جگہوں کو خالی کرنا چاہتی ہے لیکن بارہا درخواستیں دینے کے باوجود اسرائیل اس کی اجازت دینے سے انکار کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اسرائیل اجازت دے بھی دیتا ہے، تو ایندھن کی قلت کے باعث ٹریٹمنٹ پلانٹ کا چلنا ممکن نہیں ہوگا۔ یہ ایجنسی ہر روز ٹرکوں کے ذریعے پینے کے پانی کی فراہمی کرتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم ہر روز ٹینکوں سے گولہ باری کے نتیجے میں کم از کم 11 فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ مقامی باشندوں اور حماس کے میڈیا نے بتایا کہ اسرائیلی ٹینک رفح کے شمالی نامی محلے میں داخل ہوئے، جس کی وجہ سے وہاں مقیم ہزاروں فلسطینی قریبی علاقے خان یونس کی طرف نقل مکانی کر گئے۔ اسرائیلی فوج نے اس حوالے سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ساتھ اکتوبر کو جنوبی اسرائیل میں فلسطینی عسکریت پسند تنظیم حماس کے ایک دہشت گرد اتحاد نے حملہ کر دیا تھا جس سے اسرائیلی شہریوں کی ہلاکت کے بعد اسرائیل نے غزہ میں بڑی فضائی اور زمینی عسکری کارروائیوں کا آغاز کیا تھا۔ اسرائیلی فوج کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں بڑی تعداد میں عام شہریوں کی ہلاکتوں اور غزہ میں شہری ڈھانچے کی بڑے پیمانے پر تباہی کے پیش نظر اسرائیل کو عالمی سطح پر تنقید کا سامنا ہے۔

غزہ پٹی میں حماس کے زیر انتظام کام کرنے والی وزارت صحت کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں اب تک 37,700 سے زائد افراد ہلاک اور کم از کم 86000 زخمی ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں زیادہ تعداد خواتین اور بچوں کی تھی جنکی قریب 10 ہزار فلسطینی ابھی تک لاپتہ ہیں۔ غرب ممالک امریکی حمایت کے ساتھ غزہ میں جنگ بندی کی متعدد کوششیں کر چکے ہیں لیکن یہ ابھی تک ناکام ہی رہی ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ کسی بھی معاہدے کے لیے جنگ کا خاتمہ ہونا چاہیے اور غزہ سے مکمل اسرائیلی فوجی انخلا ضروری ہے۔

◄ رفح میں ٹینکوں سے گولہ باری کے نتیجے میں کم از کم 11 فلسطینی جاں بحق

شجاعیہ: اسرائیلی فوج کی کارروائی 60 ہزار فلسطینی بے گھر

غزہ میں قحط کی صورتحال

نیویارک سٹی (یو این آئی)

اقوام متحدہ کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا ہے کہ غزہ کے علاقے شجاعیہ میں اسرائیلی فوج کے حملوں کے بعد کم از کم 60 ہزار فلسطینی بے گھر ہوگئے۔ ترجمان اقوام متحدہ کے مطابق غزہ کے علاقے الموا سی میں بھی اسرائیلی فوج کی کارروائیوں میں 5 ہزار فلسطینی بے گھر ہوگئے جب کہ کئی افراد زخمی ہیں۔

یو این کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین کے مطابق غزہ کے فلسطینی شاہ شدہ عمارتوں اور کیمپوں میں رہ رہے ہیں، غزہ میں کیمپوں کے قریب گندگی کے ڈھیر والے حالات ناقابل برداشت ہیں اور غزہ میں قحط شدت اختیار کر رہا ہے جب کہ بیماریوں کے خطرات بھی بڑھ رہے ہے۔ دوسری جانب فلسطینی خبر ایجنسی کا بتانا ہے کہ غزہ سٹی میں گزشتہ رات اسرائیلی فوجی حملوں میں 4 بچوں سمیت 6 فلسطینی شہید اور 15 زخمی ہوگئے۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر سے جاری اسرائیلی بربریت میں اب تک کم از کم 37,765 فلسطینی شہید اور 86 ہزار سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔

یوروپی یونین کی حماس اور اسلامی جہاد کے مالی معاونین پر پابندیاں عائد

تین کمپنیوں پر پابندی لگائی گئی، حماس کو پیسے کی فراہمی میں سہولت مہیا کرانے کا الزام

دبئی (ایجنسیاں) جمعہ کے روز یوروپی یونین نے حماس اور اسلامی جہادی تحریکوں کی مالی معاونت کے الزام میں 6 افراد اور 3 کمپنیوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا۔ یورپی کونسل نے ایک بیان میں کہا کہ یہ پابندیاں 3 کمپنیوں کو نشانہ بنا رہی ہیں، ان تنظیمی کمپنیوں کا مقصد حماس کو رقم کی بہاؤ میں سہولت فراہم کرنا ہے۔ ان کمپنیوں کا کنٹرول سوڈان میں رہنے والے تاجر احمد شریف عبدالله کے پاس ہے۔ احمد شریف کو پہلے بھی یوروپی یونین نے سزا دی تھی۔

پابندیوں کے تحت افراد اور کمپنیوں کے اثاثے منجمد کیے جائیں گے اور چھ افراد کے یورپی یونین کے سفر پر پابندی ہوگی۔ سات اکتوبر کو فلسطینی حماس کی طرف سے اسرائیلی بستیوں پر حملے کے بعد سے مجموعی طور پر 12 افراد اور 3 تنظیمیں اس وقت یوروپی یونین کی پابندیوں کا شکار ہوئی ہیں۔ یوروپی یونین نے جنوری میں حماس اور اسلامی جہاد کی تحریکوں پر پابندیاں عائد کرنے کا اعلان کیا تھا۔ خاص طور پر غزہ میں حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ یحییٰ سنوار پر پابندی لگائی گئی تھی۔ سنوار کو 7 اکتوبر کے حملے کا معمار سمجھا جاتا ہے۔ سات اکتوبر کو حماس کے اچانک اسرائیل پر حملے کے بعد اسرائیل فورسز نے غزہ کی پٹی پر جارحیت شروع کی اور اب تک 38 ہزار کے قریب فلسطینیوں کو شہید کر دیا ہے۔ غزہ کی پٹی کی 24 لاکھ افراد پر مشتمل آبادی تقریباً ساری کی ساری بے گھر ہوگئی ہے۔ غزہ کی پٹی میں زیادہ تر انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے۔

ایران نے فوردو جوہری تنصیبات میں 8 میں سے 4 سینٹری فیوج نصب کر دیے: آئی اے ای اے

تہران (ایجنسیاں) خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کے مطابق انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی نے کہا ہے کہ ایران نے اب تک آئی آر چہ سینٹری فیوجز کے چار نئے سیٹ نصب کیے ہیں۔ تہران نے اس ماہ اعلان کیا تھا کہ وہ فوردو ریسرچ افزودگی مرکز میں نصب کرے گا۔ ایجنسی نے رکن ممالک کو دی گئی ایک خفیہ رپورٹ میں کہا ہے کہ ’’ڈائریکٹر جنرل کی پچھلی سہ ماہی رپورٹ کے بعد سے ایجنسی نے تصدیق کی ہے کہ ایران نے فردو ریسرچ افزودگی پلانٹ کے پہلے یونٹ میں IR-6 کے چوبیس سے چار سیٹ نصب کیے ہیں۔‘‘ ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ ’’ایران نے اس بات کا تعین نہیں کیا ہے کہ وہ ان گروپوں میں سے کسی کو ریسرچ یا افزودگی کی منصوبہ بند مطابق پر کب تک افزودہ کرنا شروع کرے گا۔‘‘ ایجنسی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ’’ایران نے قدرتی یورینیم کی 3 کیسکیڈ 2M-IR گروپوں میں پمپ کیا جا کر نظر نے ایک زیر زمین انسٹیٹیوٹ پر افزودگی کی تیاری کی جا سکے۔‘‘ رپورٹ میں اس بات کی تصدیق کی گئی ہے کہ ’’طور میں ان سینٹوں کا استعمال کرتے ہوئے 5 فیصد تک صفائی کے باوجود افزودہ یورینیم کی پیداوار میں اضافہ ابھی شروع نہیں ہوا ہے۔

یمنی فضائی کمپنی کے 4 طیاروں پر حوثیوں کا قبضہ، صدارتی کونسل کی شدید مذمت

صنعا (ایجنسیاں) یمن میں صدارتی قیادت کونسل نے حوثی ملیشیا کی جانب سے قومی فضائی کمپنی کے طیاروں کو اغوا کرنے کے عمل کو دہشت گرد کارروائی قرار دیا ہے۔ اس طرح حوثیوں نے کئی برس سے جاری اپنی تخریبی کارروائیوں کو مزید وسیع کر لیا ہے جن میں گذشتہ برسوں کے دوران قومی اور غیر ملکی فضائی اور بحری نقل وحمل کے ذرائع پر قبضہ شامل ہے۔ صدارتی کونسل نے جمعے کی شام ایک خصوصی اجلاس میں وزیر اعظم کے زیر صدارت ایک حکومتی کمیٹی تشکیل دینے کی منظوری دی تاکہ اس بحران کی نگرانی کی جا سکے۔ ساتھ ہی اگلے نوٹیفکیشن تک حوثی ملیشیا کے ہاتھوں اغوا کیے گئے طیاروں کے استعمال پر پابندی کا فیصلہ کیا گیا۔ اس میں دو ممنوعہ سے مرمت کیلئے زیر قبضہ طیارے کی آزادی بھی شامل ہے۔ چند روز قبل حوثی باغیوں نے صنعا کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر یمن کی قومی فضائی کمپنی کے 4 طیارے اغوا کر لیے تھے۔

مسجد نبوی: معمر اور معذور افراد کیلئے سہولتوں کا اعلان

مدینہ منورہ (یو این آئی) سعودی عرب میں حرمین شریفین کی جنرل انتظامی مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں حجاج اور زائرین کی خدمت کیلیے کوششوں کو تیز کر رہی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے اس پی اے کے مطابق انتظامی معمر اور معذور افراد کے لیے اعلی اور بہترین خدمات فراہم کرنے پر کام کر رہی ہے، معمر اور معذور افراد پر خصوصی توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دروازوں کے قریب نماز کے لیے خصوصی ایریا، شاٹل توسیع جہاں چار منصلی اور مشرقی توسیع میں تین مصلی تیار کیے گئے ہیں۔ انتظامی کی جانب سے فراہم کی جانے والی خدمات میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے صحن کے اندر الیکٹرانک گالف کارٹس اور وہیل چیئرز موجود ہیں جو خواتین اور زائرین کی آمد و رفت آسان بناتی ہیں۔ اس کے علاوہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی چھت پر قوت سماعت اور گویائی سے محروم افراد کیلیے بھی ایک خصوصی کمرہ بنایا گیا ہے، جہاں 100 افراد نماز ادا کی کر سکتے ہیں۔ وہ سائن لینگویج کے ذریعے جمعے کے خطبے کو سمجھ سکتے ہیں۔ دوسری جانب سعودی عرب میں شدید گرمی کی وجہ سے مسجد الحرام اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جمعے کے خطاب اور نماز سے متعلق اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سربراہ برائے مسجد الحرام اور مسجد نبوی شیخ ڈاکٹر عبدالرحمان السدیس نے جمعے کی نماز کے خطاب کا دورانیہ کم کرنے کی ہدایات جاری کر دیں۔ نئے احکامات کے مطابق مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں جمعے کا خطاب اور نماز پندرہ منٹ کے اندر ادا کرنے کی ہدایات کی گئی ہے۔ مقامی سعودی میڈیا کے مطابق یہ فیصلہ تنخیہ کرم موسمی حالات کے پیش نظر کیا گیا ہے، یہ تبدیلی تخت گرمیوں تک جاری رہے گی، جس کے بعد حالات روٹین پر مل دا مد کیا جا سکے گا۔

جرمن شہریت حاصل کرنا اب اور بھی آسان

برلن (یو این آئی) جرمن حکومت نے ملک کو درپیش ملازمین اور ہنر مند کارکروں کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اپر چینٹی کارڈ یا ’چانس کارڈ‘ کا اجرا شروع کر دیا ہے۔ حکومت کے اس اقدام کے بعد غیر یورپی افراد کے لیے جرمنی میں قانونی طور پر رہائش اور ملازمت کرنا مزید آسان ہو گیا ہے۔ گزشتہ روز جمعرات کو جرمن حکومت کی جانب سے جاری اصلاحات کے نفاذ کے بعد متعلقہ لوگ اپنی موجودہ قومیت ترک کیے بغیر جرمن شہری بن سکتے ہیں۔ جرمنی میں چانس کارڈ کے مطابق جرمنی میں طویل مدتی مقیم غیر ملکی افراد کے لیے نئے قوانین اور ضوابط میں اہم تبدیلیاں متعارف کروائی جا رہی ہیں جن کے مقصد ان کے حقوق میں اضافہ اور انہیں بہتر سماجی، اقتصادی اور قانونی تحفظ فراہم کرنا ہے۔ ان تبدیلیوں کا مقصد جرمنی میں مقیم غیر ملکیوں کی زندگیوں کو بہتر بنانا اور ان کو درپیش مشکلات کو کم کرنا ہے۔ رپورٹ کے مطابق قوانین میں تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ جرمنی میں چار سال کے لیے رہائش کی شرط آدھ سال سے کم کر کے پانچ سال کر دی گئی ہے جبکہ کچھ دیگر صورتوں میں یہ مدت مزید کم ہو کر تین سال ہو سکتی ہے۔

امریکہ نے 7 اکتوبر سے اسرائیل کو 2000 پاؤنڈ وزنی ہزاروں بم بھیجے

واشنگٹن (ایجنسیاں)

دو امریکی حکام نے بتایا کہ بائیڈن انتظامیہ نے غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کو بڑی تعداد میں گولہ بارود بھیجا ہے جس میں 10,000 سے زیادہ 2,000 پاؤنڈ وزنی انتہائی تباہ کن بم اور ہزاروں ٹیل فائر میزائل شامل ہیں۔ یہ حکام ہتھیاروں کی ترسیل کی تازہ ترین فہرست سے آگاہ تھے۔ گذشتہ اکتوبر میں جنگ کے آغاز اور حالیہ دنوں کے درمیان ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے کم از کم 14,000 بم، 84,000 پاؤنڈ وزنی، 500 پاؤنڈ وزنی 6,500 بم، درستگی سے داغنے والے 3,000 فضا سے زمین پر مار کرنے والے ٹیل فائر میزائل، 1,000 مورچہ شکن بم، چھوٹے قطر کے علاقے میں مار کرنے والے 2600 ہوائی بم اور دیگر گولہ بارود منتقل کیے ہیں۔ اگرچہ حکام نے ترسیلات کے لیے کوئی ٹائم لائن نہیں بتائی لیکن ہتھیاروں کی مجموعی تعداد یہ ظاہر کرتی ہے کہ اپنے اتحادی کے لیے امریکی فوجی مدد میں کوئی خاص کمی نہیں آئی ہے۔ اور ایسا ہتھیاروں کی فراہمی محدود کرنے کے بین الاقوامی مطالبات اور انتظامیہ کی طرف سے طاقتور بموں کی ترسیل روکنے کے حالیہ فیصلے کے باوجود ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں آٹھ ماہ کی شدید فوجی مہم میں استعمال ہونے والی رسد کو دوبارہ بھرنے کے لیے جتنی تعداد میں اسلحے کی ضرورت ہوگی، ترسیل کا مواد اس ضرورت سے مطابقت نہیں رکھتا۔ سنٹر فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کے ہتھیاروں کے ماہر ٹام کارا کو نے کہا، ’’اگر پہلے اسلحے کی یہ تعداد کسی بڑے تنازع میں نمٹنا تیزی سے خرچ ہو سکتی ہے لیکن یہ فہرست ہمارے اسرائیلی اتحادیوں کے لیے امریکہ کی طرف سے کافی حد تک حمایت کی واضح مکاکی کرتی ہے۔‘‘ انہوں نے مزید کہا کہ درج کردہ جنگی ہتھیاروں اس نوع کے ہیں جن کا استعمال اسرائیل حماس کے خلاف لڑائی میں یا حزب اللہ کے ساتھ ممکنہ تنازعہ میں کرے گا۔ ترسیل کے اعداد و شمار جن کی پہلے اطلاع نہیں دی گئی ہے، غزہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کو بھیجے گئے ہتھیاروں کی تازہ ترین اور وسیع تعداد کی معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اسرائیل اور ایرانی حمایت یافتہ حزب اللہ کے درمیان حالیہ دنوں میں شدید کی میں اضافے سے ایک مکمل جنگ چھڑنے کا خدشہ ہے۔ امریکی حکام میں سے ایک نے بتایا کہ یہ ترسیل غزہ تنازعہ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل کو بھیجے گئے ہتھیاروں کی ایک زیادہ بڑی فہرست کا حصہ ہے۔ بائیڈن انتظامیہ کے ایک سینئر اہلکار نے بدھ کو صحافیوں کو بتایا کہ واشنگٹن نے سات اکتوبر سے اسرائیل کو 6.5 بلین ڈالر مالیت کے ہتھیار بھیجے ہیں۔

غزہ کے ساحل سے امریکی فوجی گھاٹ دوبارہ ہٹا دیا گیا

واشنگٹن (ایجنسیاں) پینٹا گون نے جمعہ کو کہا کہ غزہ کے ساحل سے عارضی امریکی امدادی گھاٹ کو طاقتوں حدود سے باہر کے سمندر کی وجہ سے دوبارہ ہٹا دیا گیا اور اسے رسد کے لیے سمجھ کر اسرائیل کی بندرگاہ کی طرف لے جایا جائے گا۔ جمعے کی صبح میں اس کی ابتدائی تنصیب کے بعد یہ تیسرا موقع ہے کہ خراب موسمی حالات کی وجہ سے گھاٹ کو ساحل سے الگ کیا گیا ہے اور اس وجہ سے غزہ میں امداد کی تقسیم میں بھی مشکلات کا سامنا ہے۔ پینٹا گون کی ڈپٹی پریس سکریٹری سبرینا سنگھ نے شرق اوسط کے لیے نمدا فوجی کمان کے حوالے سے صحافیوں کو بتایا، ’’اس ہفتے کے آخر میں موقع طلاقانی حدود سے باہر سمندری ریاستوں کی وجہ سے سنٹرل کمانڈ نے غزہ کے عارضی گھاٹ کو اس کے لنگر انداز مقام سے ہٹا دیا ہے اور اسے واپس اسرائیل کے اشدود لے جایا جائے گا۔ انہوں نے کہا، ’’ان کے پاس گھاٹ کی دوبارہ تنصیب کی کوئی تاریخ نہیں ہے اور مزید کہا، ’’کمانڈ رفتے کے آخر میں سمندری ریاستوں کا جائزہ جاری رکھیں گے۔

موریطانیہ میں نئے صدر کے انتخاب کیلئے ووٹنگ

موجودہ صدر محمد شیخ اولد الغزوانی سمیت سات امیدوار انتخابات کی دوڑ میں شامل ہیں

نواکشوط (ایجنسیاں) موریطانیہ میں صدارتی انتخابات کے لیے ووٹ ڈالے جا رہے ہیں۔ پولنگ سٹیشن جلدی کے صبح کھول دیے گئے۔ تقریباً 20 لاکھ موریطانیہ کے ووٹرز نئے صدر کے انتخاب کے لیے ووٹ دے رہے ہیں۔ نئے صدر کا مشن موریطانیہ کے اردگرد داخلی اور خارجی چیلنجوں کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ خاص طور پر حالیہ عرصے میں اس ملک کی طرف بڑھتی ہوئی دلچسپی کے تناظر میں چینلیجر نے تمنا مزید ابھرت رکھتا ہے۔ 1991 میں ملک میں کثیر الجماعتی اکثریت کے اپنانے کے بعد یہ آٹھویں صدارتی انتخابات ہو رہے ہیں۔ سات امیدوار ووٹروں کے ووٹوں کے لیے مقابلہ کر رہے ہیں۔ ان امیدواروں میں موجودہ صدر محمد الشیخ ولد الغزوانی، جو دوسری مدت کے لیے جیتنے کے لیے کوشاں ہیں، بیشتل یلی فار ریفارم اینڈ ڈیفینسٹ (تو صول) پارٹی کے سربراہ حمادی ولد سیدی اختار ہیں۔ یونیورسٹی کے پروفیسر امتاما سماری، اور الانسس فار جسٹس اینڈ ڈیموکریسی کے سربراہ ماماد بوکاری، العبید ولد محمدن ولد امبارک، ’’آزادی کی تحریک کی بحالی‘‘ اقدام کے سربراہ، بیرام الداہ عبید اور محمد الامین المرتقی شامل ہیں۔ اس الیکشن میں کتنے فیصد لوگ ووٹنگ میں حصہ لیں گے اس حوالے سے ابہام ہے کیونکہ۔ 2019 کے صدارتی انتخابات میں یہ 62.2 فیصد تھا۔ انتخابات تشت خاتفتی اقدامات کے درمیان منعقد کیے جا رہے ہیں۔ خاص طور پر انتخابی مہم کے دوران بنگامے اور افراتفری کے ریکارڈ کیے جانے کے بعد سڑکوں اور عوامی مقامات پر پولیس فورس تعینات کی گئی ہے۔ وزارت داخلہ نے سکیورٹی کو خراب کرنے کی کوششوں سے خبردار کیا تھا۔ حکمران اکثریت کے امیدوار اور موجودہ صدر ولد الغزوانی کے ان انتخابات میں کامیابی کے حساب سے زیادہ امکانات تصور کیے جا رہے ہیں۔ مبصرین کو توقع ہے کہ پہلے پہلے راؤنڈ سے ان کے حق میں ہوں گے اور وہ انتخابات دوسرے راؤنڈ میں نہیں جائیں گے۔ اس کے باوجود ان کے حریفوں میں سے کچھ کی مقبولیت موجود ہے۔ خاص طور پر رٹیر، اختلاف کے رہنما حمادی ولد سیدی اختار ایک اسلامی رجحان رکھتے ہیں۔ پارلیمانی نمائندے برام الداہ اعبید بھی جنہوں نے 2019 کے انتخابات میں دوسرا نمبر حاصل کیا تھا۔ موریطانیہ کے الیکشن کمیشن کے مطابق اگر پہلے راؤنڈ میں کوئی بھی امیدوار مطلوبہ اکثریت حاصل نہ کر سکا تو 13 جولائی کو دوسرا راؤنڈ ہوگا۔

ایران: کوئی بھی صدارتی امیدوار اکثریت حاصل نہ کر سکا، دوبارہ الیکشن ہوں گے

تہران (یو این آئی)

ایران میں قبل از وقت ہونے والے صدارتی انتخابات میں کوئی بھی امیدوار 50 فیصد ووٹ حاصل نا کر سکا جس کے بعد دوبارہ ووٹنگ کرانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی وزارت داخلہ نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ صدارتی انتخابات میں کسی امیدوار کو اکثریت (50) فیصد ووٹ لا ملنے کے باعث ایران میں 5 جولائی کو دوبارہ صدارتی الیکشن منعقد ہونگے۔ صدارتی الیکشن کے دوسرے مرحلے میں مسعود پزشکیان اور سعید جلیلی میں مقابلہ ہوگا۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ کل ہونے والے انتخابات میں جو نتائج سامنے آئے ہیں ان میں مسعود پزشکیان تقریباً ایک کروڑ 40 لاکھ ووٹ لیکر سب سے آگے رہے جب کہ ان کے مشہور حریف سعید جلیلی نے تقریباً 95 لاکھ ووٹ حاصل کیے۔ ایران کے صدارتی الیکشن میں محمد باقر 34 لاکھ ووٹ لیکر تیسرے نمبر پر ہیں جبکہ مصطفیٰ پورمحمدی محض 12 لاکھ سے کچھ زائد ووٹ حاصل کر سکے۔ ایرانی الیکشن کمیشن کے مطابق 28 جون کو ہونے والے صدارتی انتخابات میں ووٹرز ان 2 آوٹ 60 فیصد رہا جب کہ 2021 میں ہونے والے الیکشن میں ٹرن آوٹ 48 فیصد تھا۔ صدارتی انتخابات میں 2 کروڑ 45 لاکھ ووٹوں کی گنتی مکمل کی گئی۔ ایرانی صدارت کیلئے سعید جلیلی، محمد باقر، مسعود پزشکیان اور مصطفیٰ پورمحمدی کے درمیان مقابلہ تھا مگر 50 فیصد سے زیادہ ووٹ حاصل نہ کر سکنے کے بعد اب ایران میں 5 جولائی کو صدارتی انتخابات کے دوسرے مرحلے میں دوبارہ ووٹ ڈالے جائیں گے۔ واضح رہے کہ سابق ایرانی صدر ابراہیم رئیسی کی ہیلی کاپٹر حادثے میں موت کے باعث ایران میں قبل از وقت انتخابات منعقد ہوئے تھے۔ صدر ابراہیم رئیسی، وزیر خارجہ امیر آیت اللہ خامنہ ای کے ترجمان گزشتہ ماہ ہیلی کاپٹر حادثے میں جاں بحق ہو گئے تھے۔

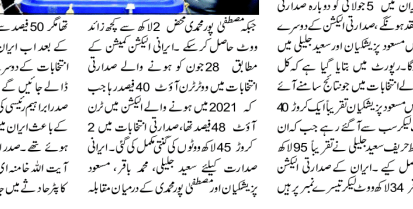

مباحثے میں خراب کارکردگی کے باوجود بائیڈن صدارتی مہم جاری رکھیں گے

واشنگٹن (ایجنسیاں) صدر جو بائیڈن نے گذشتہ سال جب اعلان کیا کہ وہ دوبارہ انتخاب لڑیں گے تو پارٹی کے اندر ونی حلقوں کی جانب سے ان کی پیرانہ سالی سے متعلق واضح سوال کو یہ کہہ کر ٹال دیا تھا کہ وہ دوبارہ الیکشن لڑنے کے لیے اتنے بوڑھے نہیں ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میڈیا نے ان کی عمر پر غیر منصفانہ توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ ریپبلکن سوشل میڈیا پر انتہائی تاج شدہ ویڈیوز پوسٹ کر رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ حقیقت سے کمزور دکھائی دے رہے ہیں۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق اب ان کا ٹرمپ سے پہلا مباحثہ ہوا ہے تو واشنگٹن میں ان کے انکار کے دن ختم ہو گئے ہیں۔ جمعرات کی شام سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ہونے والے مباحثے میں ان کی غیر مستحکم کارکردگی کے بعد صدر کے قریبی لوگ اب ان کی قابلیت کے بارے میں خدشات کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ 81 سالہ بائیڈن نے جمعہ کے روز خود اعتراف کیا کہ وہ اپنا خوبیوں میں اور انہوں نے مباحثے میں ایک قدم کھو دیا۔ حالانکہ انہوں نے شمالی کیرولینا میں ایک ریلی میں اپنے لیے پہلے سے زیادہ مضبوط کیس بنایا تھا۔ بائیڈن کم سے کم سابق صدر امریکا اور موجودہ کیرولینا کے نمائندے جمہوری کال ایسرن جیسے ڈیموکریٹک اتحادیوں کی توثیق کا استعمال کرتے ہوئے صدر کے لیے نوجوان امیدوار کو نامزدگی دینے کے مطالبات کو مسترد کر دیا تھا۔ لیکن بہت سے پریشان ڈیموکریٹس، جن میں ان کی انتظامیہ کے کچھ لوگ بھی شامل ہیں، حیران ہیں کہ ایسا کیسے ہوا۔ انہوں نے بائیڈن کو اجازت دینے پر صدر کی ٹیم پر تنقید کی ہے۔ مسٹر بائیڈن کے قریبی لوگ اس بات کے لیے تیار ہیں کہ انہیں کیا ضرورت ہے؟ وہ مباحثے پر کیسے متوقع ہو سکتے ہیں جب وہ جانتے تھے کہ یہ اس قدر بُری شکل اختیار کر سکتا ہے؟ ڈیوڈ ایکسلروڈ، جو اوباما کے ایک سینئر مشیر تھے نے بحث کے بعد کہا کہ گزشتہ رات ایک قسم کی چونکا دینے والی تھی کیونکہ ہم نے سنا کہ وہ تیاری کر رہے تھے، مباحثے کے پہلے 10 منٹ تباہی کے تھے۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ یہ کیسے ہوا؟۔ یہ لوگوں کے خوف کو دور کرنے کا بہترین موقع تھا لیکن ہوا اس کے برعکس ہے۔ اب تک بائیڈن کے اتحادی اکثر ان لوگوں پر تنقید کرتے تھے جنہوں نے صدر کی عمر کے بارے میں سوالات اٹھائے تھے۔ خصوصی وکیل رابرٹ ہوئر نے خفیہ دستاویزات کی غلط ہینڈلنگ پر بائیڈن کے خلاف الزامات عائد کرنے کا فیصلہ کیا اور رپورٹ جاری کی تھی کہ جس میں ایک عنصر یہ تھا کہ صدر بائیڈن جیوری کا مردکی طرح سامنا کریں گے۔

دوسری جانب امریکی صدر جو بائیڈن نے پاور کرایا ہے کہ آخری صدارتی مباحثے میں خراب کارکردگی کے باوجود وہ صدارتی انتخابات کی دوڑ میں اپنی شرکت جاری رکھیں گے۔ موجودہ صدر جو بائیڈن اور سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان پہلے صدارتی مباحثے کو دنیا بھر میں کروڑوں افراد نے دیکھا تھا۔ مبصرین نے بائیڈن کے حوالے سے اس مباحثے کو بہت بایوں کن قرار دیا تھا۔ شمالی کیرولائنا ریاست میں اپنے حامی مجمع سے خطاب میں بائیڈن نے کہا کہ وہ ماضی کی طرح سہولت سے چلنے اور دوڑنے سے بولنے پر قادر نہیں، یہ اور اچھی طرح سے کیسے قادر ہے؟ وہ مباحثے پر کیسے متوقع ہو سکتے ہیں جب وہ جانتے تھے کہ یہ اس قدر بُری شکل اختیار کر سکتا ہے؟ ڈیوڈ ایکسلروڈ، جو اوباما کے ایک سینئر مشیر تھے نے بحث کے بعد کہا کہ گزشتہ رات ایک قسم کی چونکا دینے والی تھی کیونکہ ہم نے سنا کہ وہ تیاری کر رہے تھے، مباحثے کے پہلے 10 منٹ تباہی کے تھے۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ یہ کیسے ہوا؟۔ یہ لوگوں کے خوف کو دور کرنے کا بہترین موقع تھا لیکن ہوا اس کے برعکس ہے۔ اب تک بائیڈن کے اتحادی